7585 ـ گھر والے اولاد کی تصویر مانگیں تو کیا کرنا چاہیے ؟

سوال

میں یہاں کینڈا میں رہائش پذیر ہوں اور میرے والدین خاندان والے سعودیہ میں رہتے ہیں، کیا میرے لیے انہیں اپنی اولاد کی تصویر بھیجنی جائز ہے، مجھے علم ہے کہ تصویر جائز نہیں، لیکن میں والدین اور خاندان کو بھیجنے کے لیے صرف ایك ہی تصویر بناؤنگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاندان والوں کے خیالات اور ان کے شعور عاطفی کی ہم قدر کرتے ہیں، لیکن آپ نے جو حالت بیان کی ہے وہ تصویر کی حرمت کو پامل کرنے اور اس کے جواز کا سبب اور دلیل نہیں بن سکتی، جبکہ یہ تصویر مطبوع ہو یا پھر ہاتھ سے بنائی گئی ہو، یا منقوش ہو، جیسا کہ سوال نمبر (10668) کے جواب میں بیان بھی ہو چکا ہے.

اور بعض علماء کرام زائل اور ختم ہونے والی تصویر جو ثابت نہ رہے کو جائز قرا ردیتے ہیں، مثلا جو کمپیوٹر کی میموری میں حفظ ہوتی ہیں، اور سکرین پر آنے کے بعد زائل ہو جاتی ہیں، اگر تو یہ مشکل تصویر (jpg پر بنا کر اسے انٹرنیٹ کے ذریعہ بھیجا جائے کہ وہ ثابت اور مستقل نہ رہے) حفظ کی جائے تو بعض علماء کرام کے ہاں یہ جائز ہے.

یہاں ہم ایك تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ حقیقی یاد تو دل میں ہوتی ہے، اور پھر دیکھیں بشر انسانی کی بہت ساری نسلیں گزر چکی ہیں جو اپنے بڑوں کے ساتھ محبت و الفت رکھتے اور ان کی یاد دلوں میں ہوتی، اور اشتیاق و شوق ہوتا، اور وہ ان کے لیے خیر و بھلائی کرتے، اور ایك دوسرے کے لیے دعا بھی کرتے، پوتا اپنے دادے کے لیے دعا کرتا پھرتا حالانکہ اس نے دادے کو دیکھا بھی نہیں تھا.

اللہ تعالی آپ کو اس سوال کرنے پر جزائے خیر عطا فرمائے.

واللہ اعلم .